کے خطاب کے دوران انہیں پاکستان میں موجود ایجی ٹیشن کے متعلق بار بار ٹوکا گیا۔ ان میں سرفہرست ڈاکٹر وندان سالار [illegible] جماعت اسلامی سے تھا۔ [illegible] بحث ومباحثہ کا مشغلہ رکھتا تھا، دوسرا مولانا بشیر سیالکوٹی صاحب (جو کہ آج کل اسلام آباد میں [illegible] عربیہ وغیرہ چلاتے ہیں پیش پیش تھے) جو بلا وجہ ٹوک ٹوک کا عادی تھا، جواب نہ ملنے سے [illegible] داغ دیتا، سفیر موصوف اہل حمص کی اس طریق کار سے نالاں ہوگئے اور آپے سے باہر ہو کر سیکریٹری کو حکم دیا کہ یہ سب پاکستان مخالف سرگرمیوں میں ملوث ہیں سب کا پاسپورٹ ضبط کیا جائے۔ اس دوران مولانا فوراً کھڑے ہوگئے اور ﴿والکاظمین الغیظ والعافین عن الناس﴾ کی بہت دلنشین انداز میں تشریح فرمائی۔ تو سفیر فوراً موم ہوگئے اور مولانا صاحب شکریہ ادا کیا۔

مولانا رحمہ اللہ اسی طرح مختلف اجتماعات میں طلباء کی سرپرستی کیا کرتے تھے۔ اسی طرح کا ایک اجتماع مولانا غلام اللہ خان راولپنڈی کے اعزاز میں ہوا اور اثبات توحید اور رد شرک کے موضوع پر خطاب فرمایا جو ان کا خاصہ تھا اور یہ بات اب تک دل پر نقش ہے ”کہ لوگ کہتے ہیں کہ مثبت پہلو اختیار کرو جبکہ ہمارا کلمہ ہی منفی پہلو سے شروع ہوتا ہے: لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ“ اسی طرح جب بھی کوئی مذہبی شخصیت تشریف لاتے اس طرح کے اجتماعات طلبہ کی طرف سے منعقد کیا کرتے اور میر مجلس اکثر مولانا موصوف ہی ہوا کرتے تھے۔

مدینہ یونیورسٹی کے آخری سال راقم کا مشرف مقالہ بھی آپ ہی تھے، جس کا موضوع ”فضائل الصحابة من کتب السنة والشیعة“ تھا، آپ نے میری کافی رہنمائی کی۔

یہ چند سطور میرے ذہن نے محفوظ کر لیا تھا حوالہ قرطاس کیا گیا ہے۔ باقی مولانا موصوف کی ملی ودینی وتدریسی خدمات، تصانیف، خطبات، مولد ومسکن، ابتدائی تعلیم وغیرہ پر تو بہت لکھا جا چکا ہے۔ اللہ تعالی ان کے قبر کو نور سے منور کردے اور درجات بلند کریں۔ آمین

بہت سی خوبیاں تھی مرنے والے میں

تربیت اولاد: آخری قسط

# مثالی والد

ثناءاللہ غلام

گزشتہ اقساط کا خلاصہ:

- اولاد کی پیدائش پر کبھی تنگ دل نہ ہوں۔
- اولاد نہ ہو تو اللہ تعالی سے ''صالح'' اولاد کی دعا کیجیے۔
- ولادت کے بعد نہلا، دھلا کر کان میں اذان و اقامت کہیے۔
- کسی نیک آدمی سے تحنیک (کھجور چبا کر بچے کے منہ میں ڈالنا) اور دعائے خیر کروائیے۔
- بچے کے لیے اچھا سا نام تجویز کیجیے، اگر غلط نام رکھ دیا ہو تو بدل کر اچھا نام رکھ دیجیے۔
- ساتویں دن عقیقہ کیجیے۔
- لڑکے کا ساتویں دن ختنہ کروا دیجیے۔ لڑکی کا ختنہ بھی ثابت ہے۔
- جب بچہ بولنے لگے تو سب سے پہلے اس کو کلمہ'' **لا اله الا الله محمد رسول الله**'' سکھائیے۔
- بچے کو دو سال ماں کا دودھ پلوائیے۔
- بچوں کو ڈرانے سے پرہیز کیجیے۔
- اولاد کو بات بات پر ڈانٹنے، جھڑکنے اور برا بھلا کہنے سے بالکل پرہیز کیجیے۔
- بچے کی کوئی خلاف شرع بات ہرگز برداشت نہ کیجیے۔
- اولاد کے ساتھ ہمیشہ شفقت، محبت اور نرمی کا برتاؤ کیجیے۔
- بچوں کے کیا، کب، کیسے، کیوں؟ کے سوالات سے ناراض نہ ہوں بلکہ حوصلے سے جواب دیجیے۔
- اولاد کو پاکیزہ تعلیم و تربیت سے آراستہ کرنے کے لیے اپنی ساری کوشش وقف کر دیجیے۔
- بچہ جب سات سال کا ہو جائے تو نماز سکھائیے، نماز پڑھنے کی تلقین کیجیے۔
- بچہ جب دس سال کا ہو جائے تو ان کا بستر الگ کر دیجیے۔
- بچوں کو ہمیشہ صاف ستھرا رکھیے، البتہ زیادہ بناؤ سنگھار اور نمود و نمائش سے پرہیز کروائیے۔